



سوال

(29) حج تمتع کرنے پر نحر کے روز طواف کے بعد سعی ضروری ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حج تمتع کرنے والے پر نحر کے روز یعنی دسویں ذی الحجہ کو بعد طواف بیت اللہ صفا مروہ کی سعی ضروری ہے، بعض لوگ کہتے ہیں کہ حج تمتع کرنے والے پر نحر کے روز صرف طواف ہے سعی نہیں ہے دلیل یہ پیش کرتے ہیں جو دارقطنی ص ۲۸۳ مطبع فاروقی دہلی میں ہے:

((عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیمن تمتع بالعمرة الی الحج قال طیوف بالبيت سبعة ویسعی بین الصفا والمروة فاذا کان یوم النحر طاف بالبيت وحده ولا یسعی بین الصفا والمروة))

یہ استدلال صحیح ہے یا نہیں اور تمتع کو یوم النحر میں سعی بین الصفا والمروة معاف ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث میں تمتع سے قرآن مراد ہے، قرآن پر بھی کبھی تمتع کا لفظ دیا جاتا ہے، مشکوٰۃ باب ۲ الاحرام والتلبیۃ۔ اس حدیث میں عبد اللہ بن عمر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کو تمتع کہا ہے حالانکہ آپ قارن تھے اور قارن کے لیے ایک ہی سعی کافی ہے۔ (عبد اللہ امرتسری روپڑی جامعہ قدس لاہور ۲۳ شوال ۱۳۸۱ ہجری ۳۰ مارچ ۱۹۶۲ مئی)، (فتاویٰ الجدیدت روپڑی جلد ۲ ص ۵۸۶)

توضیح: حدیث عبد اللہ بن عمر کے الفاظ یہ ہیں:

((وعن ابن عمر قال تمتع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حجة الوداع بالعمرة الی الحج بدافیل بالعمرة ثم ابل بالحج)) (متفق علیہ مشکوٰۃ ص ۲۲۳) سعیدی

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 08 ص 53



محدث فتویٰ